72326 - ورثاء کو چھوڑ کر بیوی کو عطیہ کرنا

سوال

کیا بیوی اپنے خاوند سے یہ مطالبہ نہیں کر سکتی کہ وہ اپنا نصف مال بیوی کے نام لکھ دے، خاوند یہ دلیل کر انکار کرتا ہے کہ اس طرح شرعی طور پر ورثاء کو دیے گئے حق کو ختم کرنے میں حیلہ ہوا ہے، کیونکہ اللہ نے ورثاء کو حق دیا ہے.
اللہ نے مجھے آزمائش میں رکھا ہے کہ شادی کو انیس برس ہو چکے ہیں اور میری کوئی اولاد نہیں، حالانکہ خاوند اس پر متفق ہے کہ وہ غیر مشروط طور پر مجھے فلیٹ دینے پر تیار ہے، یہ علم میں رہے کہ میں اس کی اکیلی بیوی ہوں، اور اس کے والدین بھی زندہ ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آپ کی جانب سے ہمیں سوال نمبر (72320) موصول ہوا ہے جس میں آپ نے بیان کیا ہے کہ آپ کا والد آپ کے نام فلیٹ لکھ کر دینے پر متفق ہے، لیکن آپ کی والدہ نے آپ کے یا آپ کے خاوند یا آپ کے نام فلیٹ لکھ کر دینے سے انکار کیا ہے.

آپ کے خاوند کے لیے آپ کے نام فلیٹ لگانے میں کوئی حرج نہیں، اور آپ کی والدہ کو اس سے انکار کرنے کا کوئی حق نہیں ہے.

بہر حال: آپ کے خاوند کی کوئی اور بیوی نہیں ہے کہ وہ آپ کو فلیٹ دے اور اسے نہ دے تو اشکال پیدا ہو سکتا تھا لیکن جب اس کی دوسری بیوی ہی نہیں تو یہ اشکال نہیں ہو سکتا اس لیے اسے آپ کو فلیٹ دینے میں کوئی حرج نہیں.

رہا یہ مسئلہ کہ وہ اپنی نصف ملکیتی اشیاء آپ کے نام لگا دے تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں، لیکن شرط یہ ہے کہ اس میں اس پر کوئی دباؤ نہ ہو اور وہ کام راضی و خوشی اپنی مرضی سے کرے، اور آپ کی جانب سے اس پر اصرار بھی نہ ہو.

اور نہ ہی خاوند کا اپنے ورثاء پر تنگی مقصود ہو، کیونکہ جب انسان صحیح اور تندرست ہو اور وہ مرض الموت میں نہ ہو تو اسے اپنی بیوی یا کسی دوسرے کو اپنے مال سے جو چاہے ہبہ و عطیہ کرنے کا حق حاصل ہے.

اس لیے آپ کو اصرار کرنے کا کوئی حق نہیں کہ خاوند سے اپنے نام کچھ لگانے کا مطالبہ کریں، کیونکہ ہو سکتا ہے وہ آپ سے حیاء کرتے ہوئے آپ کے نام کچھ لگا دے لیکن وہ دل سے اس پر راضی نہ ہو، تو اس طرح یہ چیز آپ کے لیے حرام ہو جائے.

اور خاوند کے لیے افضل و بہتر یہی ہے کہ وہ ایسا مت کرے، کیونکہ ایسا کرنے سے اس کے اور اس کے والدین کے مابین اختلافات کا باعث بن سکتا ہے، اور پھر قطع رحمی کا باعث بنےگا، اس لیے اولی اور بہتر یہی ہے کہ معاملہ ویسا ہی رہنا دیا جائے جس طرح ہے، یہ بھی علم میں رہے کہ اس کا کوئی علم نہیں کہ اس کا وارث کون بنےگا اور کون وارث نہیں بنے گا! اس کا علم تو صرف اللہ کو ہی ہے.

اللہ سبحانہ و تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو نیک و صالح اولاد نوازے، اور آپ اور آپ کے خاوند کو خیر و بھلائی پر جمع رکھے.

واللہ اعلم .